1512- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات خلقیہ اورخواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

سوال

میں نے کچھ دن قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بدنی صفات کا مطالعہ کیا اورا پنے ذھن میں ایک شکل بنائی پھر خواب میں اس ذھنی شکل کے مشابہ ایک شخص دیکھا لیکن مجھے اب پوری وضاحت سے علم نہیں کہ اس نے کیا کہا سوائے اس کے ڈر ہے کہ ہوسکتا ہے اس نے یہ کہا ہو : میں جن مسلمان بھائیوں سے محبت کرتا ہوں وہ مجھے خواب میں دیکھیں گے ، اس خواب سے پہلے میں نے ان کے گھر میں ایک گناہ کا ارتکاب کیا تھا ، تواب مجھے ڈر ہے کہ انہیں خواب کے ذریعے میرے اس جرم کا علم ہوجائے گا ۔
توسوال یہ ہے کہ مجھے یہ علم کیسے ہوگا میں نے اس خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا ہے ،مجھے اس معاملے نے بہت پریشان کررکھا ہے ؟
اس کے بعد میں نے ابھی کچھ دن قبل ایک اورخواب دیکھا میرے خیال میں میں نے دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا ہے کہ وہ رمضان میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن مجید کا دورکررہے ہیں ، اوران کے ساتھ زید اور حمزہ رضی اللہ تعالی عنہما بھی موجود تھے ۔
حالانکہ مجھے اس کا علم ہے کہ حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ حقیقت میں وہاں نہیں تھے کیونکہ وہ جنگ احد میں شہید ہوچکے تھے ، توکیا واقعی میں نے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا ہے ؟ اس کی تحقیق کس طرح ہوسکتی ہے ؟ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

پسندیدہ جواب

ہمارے مسلم بھائی ہم ذیل میں وہ احادیث صحیحہ پیش کرتے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف پر مشتمل ہیں ، تواگرآپ نے ان اوصاف کے حامل شخص کو ہی اپنی خواب میں دیکھا ہے توآپ نے واقعی حقیقتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(جس نے مجھے خواب میں دیکھا توحقیقتا وہ مجھے ہی دیکھتا ہے اس لیے کہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا) صحیح بخاری حدیث نمبر (5729) ۔

ربیعہ بن ابوعبدالرحمن رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کہہ رہے تھے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد کے تھے نہ توقد لمبا اورنہ ہی چھوٹا تھا ان کا رنگ بالکل سفید نہیں اورنہ ہی گندمی بلکہ سفید سرخی مائل تھا ، ان کے بال نہ توسخت گھنگریالے اورنہ ہی بالکل سیدھے لٹکے ہوئے تھے ان پرچالیس برس کی عمر میں وحی کا نزول ہوا اورمکہ مکرمہ میں دس سال قیام فرمایا اوران پر وحی کا نزول ہوتا رہا اورمدینہ میں بھی دس برس ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اس دنیا سے رخصت ہوئے توان کے سراورداڑھی میں بیس بال بھی ایسے نہیں تھے جو سفید ہوں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3283) ۔

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ چوڑا تھا وہ عظیم جمہ کے مالک تھے (جمہ سرکے وہ بال ہیں جو کندھوں تک پہنچیں) جوکانوں کے نچلے حصہ تک تھے ان پرسرخ رنگ کا جبہ تھا (اورپرلپیٹنے والی چادر) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت کوئی شخص نہیں دیکھا ۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل باب صفۃ شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر (2338) ۔

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ توطویل اورنہ ہی چھوٹے قد کے تھے (بلکہ درمیانہ قد کے مالک تھے) ہاتھوں اورقدموں کی انگلیاں غلیظ تھیں ، ضخیم سراورہڈیوں کے مالک تھے سینہ پرناف تک بالوں کی ایک لمبی اورباریک سی لائن تھی ، جب چلتے توآگے کی جانب جھک کرچلتے گویا کہ آپ چڑھائی سے نیچے اتر رہے ہوں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ توان سے قبل اورنہ ان کے بعد دیکھا ۔ سنن ترمذي حدیث نمبر (3570) امام ترمذي نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے ۔

جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم اور اشکل العین ، منھوس العقب تھے ، شعبہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں میں نے مالک رحمہ اللہ تعالی کو کہا ضلیع الفم کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : وسیع منہ کا مالک ہونا ۔

میں نے کہا : اشکل العینین کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : لمبی آنکھوں والا ہونا ۔ (لیکن اس کا صحیح معنی یہ ہے کہ آنکھوں کی سفیدی میں سرخی)

میں نے کہا منھوس العقب کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : ایڑیوں پر گوشت کا کم ہونا ۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل حدیث نمبر (2339) ۔

اب رہا مسئلہ معصیت اور گناہ والا تو آپ جس گناہ کے اپنے بھائیوں کے گھر میں مرتکب ہوئے ہیں اس سے توبہ کریں ، اور اگر آپ نے ان کے حقوق میں سے کچھ غصب کیا ہے تو وہ حق انہیں واپس کریں ، اور اللہ تعالی گناہوں کو بخشنے والا رحم کرنے والا غفور رحیم ہے ۔

واللہ اعلم .